مدرک الطالب

فی

نسب آل ابی طالب

الموسوم بہ

معارف الانساب

تالیف

نسابہ السید الشریف قمر عباس الاعرجی الحسینی الھمدانی

نقیب سادات الاشراف پاکستان

جملہ حقوق محظوظ ہیں۔ناشر کی تحریری اجازت کے بغیراس کتاب کا کوئی حصہ کسی شکل
میں یا کسی بھی ذریعے سے خواہ وہ الیکٹرانک مکینیکل بشمول فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا کسی اطلاع کو محفوظ کرنے یا
معلومات کے حصول اور اصلاح کی غرض سے دوبارہ شائع نہیں کیا جاسکتا اور نہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔
شائع نہیں کیا جاسکتا اور نہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔

نام کتاب	کتاب مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالب الموسوم بہ معارف الانساب
مئولف	نسابہ السید الشریف قمر عباس الاعرجی الحسینی الھمدانی
تعداد	1000
کمپوزنگ	سید خرم عباس نقوی
اشاعت اول	اپریل 2016ء
ISBN	978-969-9836-02-2
کتاب حاصل کرنے	Gem&Gems سید خرم عباس نقوی آبپارہ راولپنڈی 0334-9921302
	محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز) اسلام آباد 0321-5291921
کیلئے رابطہ کریں۔	محمد علی بک ایجنسی امام بارگاہ یادگار حسین سٹیلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی 0321-5291922
	مکتبہ کاظمیہ قصر ابو طالبؑ عابد مجید روڈ راولپنڈی 0332-5177271
	مکتب رضا۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاہور
	افتخار بک ڈپو۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاہور
	کراچی
ہدیہ	800
ناشر	ادارہ مرکز تحقیقات انساب ساداتِ پاکستان
رابطہ مصنف	0334-5283938
	00971-55-1028415 دبئی
ای میل ایڈریس	qabbas48@yahoo.com
	qamaralaraji@gmail.com

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمارے ارادے کو تکمیل تک پہنچایا اور ہمیں قوت بخشی کہ اس کتاب کی اشاعت کر سکیں۔
قارئین یہ کتاب لکھنے کا مقصد آل ابو طالبؑ بالخصوص سادات بنی فاطمہؑ کی تاریخ اور مشجرات محفوظ کرنا ہے۔ میں مصنف اس کتاب کو سادات بنی فاطمہؑ کا ورثہ قرار دیتا ہوں اس کتاب میں کسی قسم کا مذہبی نسلی لسانی تعصب نہیں ہے۔ خالصتاً تحقیقی مواد شائع کیا گیا ہے۔ علم الانساب عرب علوم میں سے ایک ہے ہندوستان میں علم الانساب پر بہت کم کام ہوا زیادہ تر مشجرات کو شائع کیا گیا۔ با قاعدہ خاندانوں پر بحث نہیں کی گئی۔ اگر کام ہوا بھی تو اخباری علم الانساب سے ہوا۔ با قاعدہ اصولی علم الانساب کے قواعد وضوابط کی رو سے کام نہیں ہوا۔ جسکی وجہ سے سادات کے مشجرات میں موجود نقائض نسل در نسل منتقل ہوتے گئے اور حسبی نسبی سادات کے مشجرات میں بھی اصولی علم الانساب کی رو سے کچھ نہ کچھ کمی بیشی رہ گئی تاہم کتاب ''مدرک الطالب فی نسب آل ابو طالب الموسوم بہ معارف الانساب'' میں سادات بالخصوص پاک و ہند کے سادات کے مشجرات اور تاریخوں پر بحث ہے اور اس کے ساتھ ساتھ عرب اور ایران کے مشہور سادات خاندانوں پر بھی علم الانساب کے قوائد اور ضوابط کے تحت تحقیق ہے۔ پس مولف کتاب ھذا ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کے سلسلے میں میری مدد کی۔ خاص کر سید خرم عباس نقوی ماہر جواہرات وعلم الاعداد جنہوں نے اس کتاب کی کمپوزنگ کے سلسلے میں میری مدد کی اور تمام ان افراد کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا۔

السید الشریف قمر عباس الاعرجی الھمدانی
نقیب سادات الاشراف پاکستان

مقدمہ

نسابہ المحقق سید محسن رضا کاظمی الحمیدی

نسب کا لفظی مطلب نسل اور خاندان ہے اس طرح علم الانساب ایک ایسا علم ہے جس میں کسی فرد یا افراد کے خاندان کی معرفت حاصل کی جاتی ہے۔ اور شجرہ اس فہرست کو کہتے ہیں جس میں کسی انسان کی صلبی اولاد کے پشت در پشت نام درج ہوتے ہیں گویا ہر شجرہ ایک مرے ہوئے بزرگ کے نام سے شروع ہوتا ہے جسے مورث یا مورث اعلیٰ کہتے ہیں۔ اور اس کی زندہ اور آخری پشت کے ناموں پر ختم ہوجاتا ہے۔ اس علم کے بھی دیگر علوم کی طرح اپنے قواعد وضوابط، اصول وشرائط، اصطلاحات اور رموز واوقاف ہیں جن کے بغیر اس علم کی صحیح معرفت ممکن نہیں۔

توریت اور انجیل مقدس میں دیئے ہوئے شجرات ازمنہ قدیم کی نسابی کے ثبوت کے طور پر سب کے سامنے موجود ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شجرات سازی کی ریت بہت پرانی ہے۔ جب اسلام آیا تو اسلام نے بھی معرفت نسب کی تاکید کی بلکہ بہت سے احکام شرعیہ مثلاً میراث، دیت اور صلہ رحمی وغیرہ کی بجا آوری اس علم کی معرفت کے بغیر ممکن نہیں۔ اسی لیے سرکار دوعالمؐ نے ارشاد فرمایا۔

تعلموا انسابکم وتصلوا ارحامکم ترجمہ: انساب کے علم کو سیکھو تاکہ تم صلہ رحمی کرسکو۔

بعض علماء نے حضرت محمد مصطفیؐ کے نسب کی معرفت واجب قرار دی ہے۔ کیونکہ ان کے قرابت داروں سے محبت ومودت کو ہی اجر رسالت قرار دیا گیا ہے۔ اور جب تک رسول کریمؐ کے نسب کی معرفت نہ ہو اس وقت تک قرابت داروں سے محبت ومودت ممکن نہیں ہوتی۔ اس طرح خمس کی ادائیگی کے لیے بھی ضروری ہے کہ سادات کے نسب کی معرفت ہو تاکہ خمس صحیح مستحقین تک پہنچ سکے۔

باقی علوم کی بنسبت یہ علم انتہائی احتیاط طلب ہے وہ اس لیے کہ اس علم میں دیدہ دانستہ غلطی پر کافر، مشرک اور جہنمی ہونے کی وعید ہے۔ شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے اعتقادیہ میں سرکار دوعالمؐ کی یہ حدیث نقل کی ہے کہ ''کسی کو نسب میں داخل یا خارج کرنے والا یا ہونے والا جہنمی اور مشرک ہے''

اور ایک جگہ فرمایا ''جو شخص جان بوجھ کر نسب تبدیل کرتا ہے اس پر جنت حرام ہے''

اور بخاری شریف میں حدیث وارد ہے۔ حضرت سعدؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول خداؐ کو فرماتے ہوئے سنا ''جو شخص کسی غیر کو اپنا باپ بنائے اور وہ جانتا ہو کہ یہ اس کا باپ نہیں تو اس پر جنت حرام ہے''

دوسری جگہ حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا۔ ''کوئی شخص منسوب کرتا ہے اپنے آپ کو غیر کے باپ کی طرف تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا''

یہ علم اہل عرب کے مخصوص علوم میں سے ہے۔ جس طرح فلسفہ ومنطق اہل یونان، آداب نفس واخلاق اہل فارس، علم الصنائع اہل چین اور نجوم وحساب اہل ہند سے مخصوص ہیں۔ قبل از اسلام اہل عرب اپنا نسب حضرت عدنان، قحطان حضرت اسماعیلؑ یا حضرت آدمؑ تک یاد رکھتے تھے اور جب مناسک حج سے فارغ ہوتے تو بازار عکاظ میں جمع ہوتے اور مجمع کے سامنے اپنا نسب بیان کرتے اور اس پر فخر ومباحات کرتے اور وہ اس عمل کو حج وعمرہ کی تکمیل کے لئے ضروری خیال کرتے تھے۔ جب اسلام آیا تو اس نے بھی معرفت نسب کی تاکید کی عہد نبوی میں صحابہ کرام میں بھی جلیل القدر نسابین موجود تھے مثلاً حضرت

عقیل بن ابی طالبؓ، حضرت سعید بن مسیّبؓ، حضرت وغفل بن حنظلہؓ، حضرت ابو جھم عامر بن حذیفہ اور حضرت ابوصفوان مخرمہ بن نوفلؓ وغیرہ ان کے بعد بھی عرب وعجم میں جلیل القدر نسابین پیدا ہوئے جنہوں نے انساب پر جامع کتب تالیف کیں۔ جن کی تعداد کئی ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن ان تمام کے نام یہاں درج کرنا ممکن نہیں۔ ان میں سے چند وہ کتب جن کی اہمیت اور شہرت سب سے زیادہ ہے اور ماہرین انساب کے مطابق ان کتب کا ہر ماہر انساب کے ہاں ہونا ضروری ہے۔ یہ کتب بلحاظ زمانہ درج ذیل ہیں۔

(۱)۔ جمھرۃ النسب	مولف۔ ابومنذر ہشام بن محمد بن سائب الکلبی الکوفی
(۲)۔ نسب قریش	مولف۔ ابوعبداللہ مصعب بن عبداللہ الزبیری متوفی ۲۳۳ھ
(۳) سر السلۃ العلویہ	مولف۔ ابونصر سہل بن نصر البخاری متوفی ۳۵۷ھ
(۴) المجدی فی انساب الطالبین	مولف۔ شیخ نجم الدین ابوالحسن علی العمری العلوی
(۵) المنتقلہ فی الطالبیہ	مولف۔ سید ابواسماعیل ابراہیم بن ناصر الحسنی المعروف ابن طباطبا
(۶) تہذیب الانساب	مولف۔ سید ابوعبداللہ حسین بن ابی طالب محمد الحسنی المعروف ابن طباطبا متوفی ۴۴۹ھ
(۷) لباب الانساب	مولف۔ شیخ ابوالحسن علی البھقی المعروف ابن فندق متوفی ۵۶۵ھ
(۸) الفخری فی انساب الطالبین	مولف۔ سید عزالدین ابوطالب اسمعیل المروزی الزورقانی متوفی ۶۱۴ھ
(۹) شجرۃ المبارکہ	مولف۔ امام فخر الدین رازی متوفی ۶۰۶ھ
(۱۰) التذکرۃ فی انساب المطہرہ	مولف۔ سید ابوالفضل احمد بن محمد بن المھنا الحسینی متوفی ۶۷۵ھ
(۱۱) الاصیلی فی انساب الطالبین	مولف۔ سید ابوجعفر محمد المعروف ابن طقطقی متوفی ۷۰۹ھ

(۱۲) عمدۃ الطالب فی انساب آل ابی طالبؑ مولف۔ سید جمال الدین احمد الحسنی المعروف ابن عنبہ متوفی ۸۲۸ھ

پاک وہند میں علم الانساب کی تاریخ پر آج تک کسی نے کچھ نہیں لکھا۔ لیکن چونکہ علم الانساب اہل عرب کی میراث تھی اس لیے یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ پاک وہند میں علم الانساب اتنا ہی قدیم ہے جتنے قدیم یہاں کے عربی النسل خاندان اور خصوصاً خاندان سادات ہیں۔ عرب سے وارد ہند ہونے والے خاندان اپنے شجرات اپنے ہمراہ لائے۔ اور ہند میں بھی اس علم کو مروج کیا۔ ہزار سال سے زاہد عرصہ گزرنے کے باوجود آج تک خاندان سادات میں شجرات کا موجود ہونے کا اس بات کی دلیل ہے کہ پاک وہند میں بھی نسابین و مشجرین ورود سادات کے بعد ہر دور میں رہے ہیں۔ یہ شجرات خاندان سادات میں نسل در نسل منتقل ہوتے رہے۔ اور ان میں سے بعض نے اپنے اپنے خانوادوں پر کتب بھی تالیف کیں۔ جس کی وجہ سے آج مشجرات ہمارے پاس موجود ہیں۔ لیکن پاک وہند میں بدقسمتی سے اہل عرب کی طرح تحقیقی کام نہ ہوسکا۔ وہ اس لیے کہ اہل عرب کے ہاں شروع سے ہی ہر خاندان میں ایک نقیب ہوتا رہا ہے جس کا کام اپنے نسب کی حفاظت ہوتا ہے تاکہ کوئی مردود النسب ان کے خاندان میں داخل نہ ہوسکے اور کوئی صحیح النسب خاندان سے خارج بھی نہ ہو۔ لیکن پاک وہند میں اس کے برعکس اکثر سادات کے بزرگوں نے اس اہم ذمہ داری کو اپنے مریدین بھاٹوں اور میراثیوں کے حوالہ کر دیا۔ اور خود اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو کر خانقاہوں میں بیٹھ گئے۔ بھاٹوں اور میراثیوں نے اس کو ذریعہ معاش بنا کر خوب دولت کمائی۔ پاک وہند میں شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہو جہاں یہ رسم نہ ہو کہ یہ میراثی شادی وغیرہ کی اہم تقریبات میں آتے اور مجمع عام میں بآواز بلند دلہا اور دلہن کے شجرات زبانی سنایا کرتے اور

نذرانے وصول کرتے۔ان میراثیوں میں ہر کوئی ایمان کا پختہ نہ تھا۔ ویسے بھی جب کوئی ذمہ داری ذریعہ معاش بن جائے تو ایمان پر ثابت قدمی بہت مشکل بلکہ ناممکن سی ہو جاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان میراثیوں نے دنیاوی دولت وشہرت کی خاطر ایسے خاندان جن کے شجرات ان کے پاس نہ تھے۔ان سے بھی نذرانے لینے کی خاطر فرضی نام لکھ کر شجرات مکمل کیے۔ یہی وجہ ہے کہ پاک وہند میں اکثر سادات کے شجرات ایران وعرب کی قدیم کتب انساب سے ثابت نہیں ہو رہے۔اوراس سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ شخصیات جن کا ذکر ہمیں ایران وعرب کی قدیم کتب انساب میں وارد ہند ہونا ملتا ہے ان کا ذکر ہمیں پاک وہند کے شجرات میں نہیں ملتا اور نہ ہی ان سے منسوب کسی خاندان کا پتہ چلتا ہے۔اس کی وجہ ان شجرہ نسویوں کی بددیانتی اور بے ایمانی کے ساتھ ساتھ ہمارے بزرگوں کی علم الانساب سے عدم دلچسپی ہے۔ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے ہاں کچھ ایسی کتب منظر عام پر آ چکی ہیں جن کے نام درج کرنا یہاں مناسب نہیں۔ان کتب میں باقی شجرات تو ایک طرف مولف کا اپنا شجرہ بھی ثابت نہیں ہوتا۔ حیرت کی بات ہے کتب میں ایسے ایسے شجرات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔جن کو دیکھ کر علم الانساب سے تھوڑی بہت سوجھ بوجھ رکھنے والا بھی بآسانی یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ شجرات من گھڑت ہیں۔ ان شجرہ نویسوں نے بہت سے صحیح النسب سادات جن کی سیادت میں شبہ نہیں تھا۔ان کے بھی غلط شجرات لکھ کر انکو مشکوک النسب بنا دیا ہے۔شجرات میں آئمہ اطہارؑ کے بلافصل بیٹوں کے اسماء بھی بالکل ہندی طرز کے لکھے ہیں۔اوران سے کچھ نیچے بھی جو اجداد انہیں شجرات کے مطابق عرب میں گزرے ہیں کے نام بھی بالکل ہندی طرز پر درج کیے ہوئے ہیں۔ مثلاً عربی زبان میں بھ، پ، ٹ، چ اور گ وغیرہ حروف نہیں لیکن پاک وہند کے شجرات میں ہمیں ان حروف سے مرکب نام بھی ملتے ہیں۔

اہل عرب کے ہاں ماہر انساب کو ناسب، نساب یا نسابہ کہتے ہیں۔اور شجرہ نویس کو مشجر کہا جاتا ہے۔لیکن بدقسمتی سے پاک وہند میں مشجر کو بھی ماہر انساب ہی سمجھا جاتا ہے۔حالانکہ شجرات لکھنے یا اکٹھے کرنے کا شوق کسی کے ماہر انساب ہونے کی دلیل نہیں ہوتا۔ ماہر انساب ہر شجرہ نویس یا مورخ نہیں ہوتا۔ بلکہ اہل عرب نسابین کرام نے نسابہ یا ماہر انساب کے کچھ اوصاف بیان فرمائے ہیں جن کے بغیر کسی کو ماہر انساب نہیں کہا جا سکتا ہے۔اور وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) وہ قوی النفس ہو تا کہ کسی کی ظاہری شان وشوکت یا جاہ وحشم سے مرعوب ہو کر یا خوف کھا کر صحیح النسب کا انکار یا مردونسب کو صحیح النسب نہ قرار دے دے

(۲) نسب سے متعلق تمام جدید وقدیم کتب وجرائد اور دیگر وثائق نسبیہ سے آگاہ ہو۔

(۳) محتاط ہو کسی بھی روایت کو قبول یا رد کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرنے والا ہو۔

(۴) قول کا سچا، عادل اور متقی ہو

(۵) عوام میں اوصاف حمیدہ اور خصائل پسندیدہ کا حامل ہو تا کہ لوگ اس کے قول پر اعتماد کریں

(۶) نسب سے متعلق تمام اصول وقواعد اور رموز واوقاف سے آگاہ ہو۔

(۷) فرقہ پرست نہ ہو اور اپنے مسلک کے پیشواؤں سے اندھی عقیدت رکھنے والا نہ ہو۔ کیونکہ فرقہ پرست تو کبھی بھی مخالف فرقہ کے افراد کو صحیح النسب نہیں تسلیم کرتے۔اور اپنے مذہبی پیشواؤں کے دعویٰ سیادت کو قبول کر لیتے ہیں خواہ ان کا مجہول النسب ہونا روز روشن کی طرح عیاں ہو۔

پاک وہند میں ورود سادات کی ابتدا دوسری صدی ہجری سے ہوئی۔ ایران وعرب کی قدیم کتب انساب اور پاک وہند کی قدیم تاریخ کے مطابق برصغیر پاک وہند میں سب سے پہلے خاندان سادات میں سے سید عبداللہ الاشتر بن محمد نفس ذکیہ بن عبداللہ بن حسن مثنیٰ بن امام حسنؑ وارد ہند ہوئے۔ جو پاکستان

میں عبداللہ شاہ غازی کے نام سے مشہور ہیں اوران کا مزار ساحل سمندر پر کراچی کلفٹن مرجع خلائق ہے۔چھٹی صدی ہجری کے مشہور نساب شیخ نجم الدین علی البیھقی المعروف ابن فندق اپنی کتاب لباب الانساب میں فرماتے ہیں۔

عبداللہ الاشتر بن محمد بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب علیہم الاسلام،ھرب من عسکر النفس الزکیہ وذھب الی الھند وقتلہ ملک الھند وبعث راسہ ابی المنصور،وقیل کان بارض السند فقتلہ ھشام بن عمرو بن بسطام۔لباب الانساب ص۴۱۰

ترجمہ:۔عبداللہ الاشتر بن محمد بن عبداللہ بن حسن بن امام حسن بنفس ذکیہ کے لشکر سے بھاگ کر ہند چلا گیا اور وہاں کے حاکم نے ان کو قتل کر دیا۔اوران کا سر ابو جعفر منصور کے پاس بھجوا دیا۔اورایک قول یہ ہے کہ ان کو سندھ میں ھشام بن عمرو بن بسطام نے قتل کیا۔

اوراس طرح ان سے قبل چوتھی صدی کے مشہور نساب اور مورخ ابوالفرج اصفہانی نے بھی اپنی کتاب مقاتل الطالبین میں ان کے ھند آنے اور سندھ میں شہید ہونے کا ذکر کیا ہے۔تاہم شیخ ابوالحسن عمری نے ان کی شہادت کابل کی پہاڑی پر لکھی ہے لیکن یہ ان سے سہو میرا ہے۔راقم اس پر سیر حاصل بحث اپنی کتاب وردوسادات در پاک وہند میں کرے گا۔ان سے تھوڑا عرصہ بعد حضرت علیؑ کے غیر فاطمی بیٹے عمرالاطرف کی اولاد میں سے جعفر بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عمرالاطرف المذکور ملتان وارد ہوئے۔یہاں شاہی نے ان کے قدم چومے ان کی اولاد ملتان میں حاکم رہی جن کو بعد میں محمود غزنوی نے قرامطی قرار دے کر شہید کر دیا۔

المنتقلۃ الطالبیہ کے مطابق اسی عہد میں امام حسنؑ کے بیٹے زید کی اولاد میں سے بھی کچھ سادات وارد ہند ہوئے۔اور ملتان پناہ گزین ہوئے اوران میں سے بعض مکران چلے گئے۔انہی کے ہمراہ حضرت علیؑ کے غیر فاطمی بیٹے محمد حنیفہ کی اولاد میں سے بھی بعض افراد تھے جو مکران منتقل ہوئے اس طرح سادات کے وارد ہند ہونے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔اور یہ آج تک جاری ہے۔لیکن تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔بحرحال ساتویں صدی ہجری تک پاک وہند کے مختلف مقامات پر سادات کی قابل قدر تعداد آباد ہو چکی تھی۔جس طرح پہلے ذکر ہوا ہے کہ سادات پاک وہند میں وارد ہوئے تو اپنے شجرات وغیرہ ساتھ لے کر آئے اوراپنی جان سے زیادہ ان کی حفاظت کی۔تیسری سے ساتویں صدی تک کسی صاحب کتاب نساب کا ذکر نہیں ملتا۔اوراس کی وجہ یہی تھی کہ انہوں نے کتاب لکھنے کی ضرورت ہی محسوس نہ کی ورنہ اس وقت بھی خاندان سادات میں نسابین و مشجرین موجود تھے۔اورانہوں نے اپنے اپنے خاندانوں کے شجرات اپنے پاس درج کیے ہوئے تھے اور بہت سوں کو توزبانی بھی یاد تھے۔پاک وہند میں انساب سادات پر کتب لکھنے کا باقاعدہ رواج ساتویں ہجری میں ہوا۔

ساتویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کی تالیفات

قدیم قلمی شجرات سے پتہ چلتا ہے کہ ساتویں صدی ہجری میں سید مبارک شاہ حسینی نے پاک وہند کے صحیح النسب سادات کے شجرات پر شجرہ انساب یا بحرالانساب نام سے کتب لکھ کر قطب الدین ایبک کو پیش کی۔قطب الدین ایبک نے ان کی محنت کو سراہتے ہوئے ان کو انعام واکرام نے نوازا۔اسی عہد میں ان کے دوست سید عبدالحمید بن حسن بن سلیمان الحسینی ترمذی نے بھی اپنے خاندانی شجرات کو مرتب کیا۔

آٹھویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کی تالیفات

آٹھویں صدی ہجری میں میر سید اشرف جہانگیر سمنانی جو ایک جلیل القدر بزرگ اور مشہور صوفی تھے نے بحرالانساب نام سے کتاب تالیف کی بعدازاں اس کا خلاصہ اشرف الانساب کے نام سے مرتب کیا۔لیکن ہماری بدقسمتی کہ ان میں سے کسی ایک کا بھی قلمی نسخہ ہمیں دستیاب نہ ہو سکا۔لطائف اشرفی جوان کے

ملفوظات پر مشتمل ہے اوران کے ایک مرید نے مرتب کی تھی اس میں بھی انساب سادات پر ایک مستقل باب ہے۔ اسی عہد میں سید جمال علی بن علی موسوی فرید پوری نے اپنے اجداد کے نسب نامہ پر ایک جامع کتاب تالیف کی جس کا ایک قلمی نسخہ انوارالسادات کے مولف سید ظفریاب حسینی ترمذی نے بھی دیکھا تھا اور پھر اس کے حوالہ سے انوارالسادات میں شجرات بھی درج کیے آٹھویں صدی کے تیسرے نساب سید محمود بن ایوب بن عبدالرحمٰن موسوی القزوینی ہیں جنہوں نے قزوین سے وارد ہند ہونے والے سادات کے شجرات کو مرتب کیا۔

نویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کی تالیف

نویں صدی ہجری میں سید محمد بن جعفر المکی نے بحرالانساب نام سے کتاب تالیف کی۔ لیکن بد قسمتی سے یہ کتاب بھی زیور طباعت سے آراستہ نہ ہوسکی۔ اس کا ایک قلمی نسخہ پٹنہ لائبریری میں محفوظ ہے اس کے علاوہ ایک مخطوطہ ہمارے محترم دوست نور محمد نظامی صاحب آف اٹک کے پاس بھی ہے۔ راقم کے پاس بھی اس کا ایک نامکمل نسخہ ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا زیادہ تر حصہ امام فخرالدین رازی کی کتاب شجرۃ المبارکہ سے ماخوذ ہے اس عہد کے دوسرے نساب سید ابوالفضیل محمد کاظم موسوی دہلوی یمانی ہیں۔ جنہوں نے انساب سادات پر ایک کتاب النفحۃ العنبر یہ فی انساب خیرالبریہ لکھی۔ یہ کتاب قم ایران سے طبع ہوچکی ہے۔

اس عہد کے تیسرے نساب سید نظام الدین بن محمود ناصرالدین بخاری اوچوی ہیں جنہوں نے بخاری سادات کے شجرات کو مرتب کیا۔ ان سے تھوڑا عرصہ بعد سید معین الحق نقوی جھونسوی نے منبع الانساب تالیف کی۔ اس کا ایک قلمی نسخہ مشہور مورخ ابوالعمار ربلال مہدی صاحب کی مہربانی سے میرے پاس بھی موجود ہے۔ حال ہی میں اس کا اردو ترجمہ سید ارشاد احمد ساحل شہسرامی کی تحقیق کے ساتھ انڈیا سے چھپا ہے۔

دسویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کا تالیفات

دسویں صدی ہجری میں سید مصطفیٰ بن احمد الحسینی ترمذی نانوتوی نے اپنے خاندانی شجرات کو شرح اصلاب کے نام سے مرتب کیا۔ انہی کے ہمعصر، ملاقاتی اور ہم نام سید مصطفیٰ حسین عابدی المکی نے بھی اکبر بادشاہ کے عہد میں اپنے آباواجداد کے دیرینہ شجرات کی روشنی میں اپنے خاندان کے شجرات پر ایک مفصل کتاب تالیف کی اسی کتاب کا خلاصہ بعدازاں ان کی اولاد میں سے حکیم سید ابوالحسن مکی نے مرتب کیا۔ اسی عہد میں سید شہاب الدین سبزواری جعفری نے باغ سادات شمسی لکھی۔ بعدازاں ان کے پوتے سید نور شاہ سبزواری (متوفی ۹۷۶ھ) نے ان کے بھائی سید کمال الدین سبزواری کے ملفوظات اور اپنے وقت تک کے حالات اور نسب کا اضافہ کیا اس لیے یہ کتاب ملفوظ کمالیہ کے نام سے مشہور ہوگئی۔ کنزالانساب المعروف گلزار شمس کے مولف نے اس کا ایک قلمی نسخہ کشمیر میں ان کی اولاد کے پاس دیکھا تھا۔ اسی عہد میں سید صفی الدین بخاری انساب جلالیہ بخاری نے سادات کے شجرات پر تالیف کی۔ اور ان کے معاصر سید محمد طاہر بن شہاب الدین اجمیری نے خواجہ سید معین الدین موسوی اجمیریؒ کے اجداد واولاد کے شجرات کو مرتب کیا۔ اسی عہد میں غیر سادات میں سے شیخ نذر محمد بن شیخ ابوصالح انصاری نے اپنے خاندانی شجرات کو مرتب کیا۔

گیارہویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کی تالیفات

گیارہویں صدی ہجری میں سید احمد رضوی تقوی زید پوری (متوفی ۱۰۴۹ھ بمطابق ۱۶۳۹ء) نے انساب زیدیہ، سید محمد ضیاء سبزواری متوفی ۱۰۵۰ھ نے

رسالہ انیس السادات اور سید ثابت علی شاہ سبزواری متوفی ۱۰۹۷ھ نے رسول باغ تالیف کی۔

اسی عہد میں سید نوازش علی سبزواری نے فارسی زبان میں منظوم نسب نامہ لکھا اور سید تہور علی بخاری نے بخاری سادات کے شجرات کو مرتب کیا۔ان کے معاصر سید علی بن علاؤ الدین بخاری جمال پوری نے بھی نقوی سادات کے شجرات کو مرتب کیا۔اسی عہد میں سید نظام الدین بخاری اورنگ آبادی نے بخاری سادات کے شجرات پر مفصل کتاب تالیف کی۔

بارہویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کی تالیفات

بارہویں صدی ہجری میں سید فتح علی زیدی جہلمی نے گلزار سادات (سن تالیف ۱۱۵۲ھ) سید علی اصغر گیلانی متوفی ۱۱۹۳ھ نے شجرۃ الانوار علامہ شیخ احمد بن محمود اکبر آبادی نے تذکرۃ السادات (سن تالیف ۱۱۷۵ھ بمطابق ۱۷۶۱ء)، شیخ حسین صفائی نے تذکرۃ المراد، سید میر قطب عالم گیلانی نے تذکرۃ السادات الملقب تاریخ سادات آل سرور کائنات (سن تالیف ۱۱۹۶ھ بمطابق ۱۷۷۹ء) تالیف کی۔اسی عہد میں سید محبّ علی تقوی کراروی (متوفی ۱۱۸۵ھ بمطابق ۱۷۷۱ء) نے تقوی کراروی سادات کے شجرات پر کتاب لکھی۔

ان ہی کے ہم عصر اور ہم نسل سید محمد علی تقوی کراروی متوفی ۱۱۸۶ھ بمطابق ۱۷۷۶ء نے بھی اپنے شجرات کو مرتب کیا۔علامہ سید نجف علی نجفی ترمذی نے ۱۱۶۴ھ میں ترمذی سادات کے شجرات کو مرتب کیا۔اور انہی کے معاصر سید صمصام علی ترمذی نے بھی کہنہ شجرات کی روشنی میں ترمذی سادات کے شجرات کو تالیف کیا۔اسی دور میں نانوتہ انڈیا کے غیر سید صدیقی خاندان پر قاضی نجیب اللہ بن عصمت اللہ صدیقی نے جامع کتاب تالیف کی۔

تیرہویں صدی ہجری کے ہندنسابین کی تالیفات

تیرہویں صدی ہجری میں میر علی شیر قانع ٹھٹھوی نے شجرہ اطہر اھلبیتؑ (سن تالیف ۱۲۰۲ھ) سید مظہر مہدی رضوی (متوفی ۱۲۵۷ھ بمطابق ۱۸۴۱ء) نے انساب الرضویہ، سید محمد تقی رضوی تقوی سیتا پوری نے عواقب عبداللہی (سن تالیف ۱۲۲۶ھ بمطابق ۱۸۱۱ء) سید نثار حسین رضوی زید پوری (متوفی ۱۲۷۸ھ بمطابق ۱۸۶۱ء) نے انساب زیدیہ ثانی، سید اکبر حسین عزت دانشمند تقوی امروہوی نے کتاب زیدیہ، سید غلام علی شاہ گیلانی حیدر آبادی نے مشکوۃ النبوت، سید شاہ عطا حسین عبدالرزاق نے کنز الانساب، سید عبداللہ حسینی نے جواھر الانساب، سید شاہ محی الدین بیجا پوری نے مجمع الانساب، امام بخش اعوان نے شجرات سادات (سن تالیف ۱۲۲۶ھ) سید حیدر شاہ مشہدی جھنگی سیداں نے شجرہ مطہرات سیداں، سید رسول شاہ مشہدی نے شجرۃ البہار، شاہ ضیاء اللہ لاہوری نے نسب نامہ کلاں احمد یار مرالوی نے شجرہ طوبیٰ، سید محمد شاہ مشہدی آف سید کسراں نے نسب نامہ شریف، خلیفہ گل محمد نے انساب سادات گیلانی، خواجہ حسن جان سرہندی نے انساب الانجاب، سید محمد شاہ ہزاروی نے گلزار موسیٰ کاظمؑ، محمد عالم ہزاروں نے انساب السادات شیخ محمود بن شیخ جیون شاہ پوری نے شجرات سادات، خواجہ محمد زمان نے مرغوب الاحباب فی النساب الاقطاب، ملک الکتاب شیرازی نے ریاض الانساب وغیرہ تالیف کی اسی عہد میں سید جیون شاہ بن سید جمال شاہ مشہدی اور ان کے برادر سید ملائک شاہ المعروف سید ولایت شاہ نے اپنے خاندانی شجرات کو مرتب کیا۔اسی عہد میں سید مکرم حسین مجتہد المتوفی ۱۳۰۵ھ نے سادات ہمدانیہ پر نسب نامہ جلالیہ المعروف خلاصۃ الانساب تالیف کی۔

چودہویں صدی ہجری کے ہندی نسابین کی تالیف

چودہویں صدی ہجری میں غلام محمد ملتانی نے مجمع الانساب، میر مراتب علی انبالوی نے کاظمی سادات انبالہ، سید محبوب شاہ داتوی نے بحرالحجان نورالدین سلیمانی نے باب الاعوان اور زادالاعوان، سید افتخار نقوی نے تحفۃ السادات، سید شبیر نقوی نے انساب سادات چونیاں، سید محمود علی خان عظیم آبادی نے ریاض الانساب، ضیاء الدین علوی نے مراۃ الانساب، سید ظہیر الحسن رضوی نے درنایاب، سید صغیر الحسن تقوی نے انوارقم، سید تجمل حسین بخاری نے باغ سادات، سید گوہر شاہ بخاری نے شجرۃ المراد، سید نذر حسین نقوی نے کوثر الانساب، سید اصغر علی گردیزی نے تاریخ السادات، محمود شاہ کاظمی ہزاروی نے جامع الخیرات، سید جمال الدین احمد نقوی نے تاریخ سادات امروہہ، سید امام الدین گلشن آبادی نے تذکرۃ الانساب، سید محمد علی شیرازی نے ذخیرۃ الانساب و الاقوام اور قافلہ شیراز، مولوی محمد شاہ سعادت نے تذکرۃ المتقی برحالا سدات بیھقی، سید محمد علی شاد نے تذکرۃ الاسلاف سید محمد شاہ مظفر آبادی نے جامع السیدات، سید کریم حیدر چکلوی نے حمید الجواہر، سید حسین شاہ نے عقدۃ الجوھر، سید علی محمد راشدی نے تذکرۃ الانساب، میر عبدالحسین سانگی نے لطائف لطیفی، سید ظہور الحسن تقوی نے شجرات طیبات اور سید مزمل شاہ بن فضل شاہ ھمدانی نے شجرہ سادات خاندان ھمدان تالیف کی اور سید علی ھمدانی اصغر شاہ ھمدانی نے شجرہ سادات ھمدانیہ مرتب کی۔

پندرہویں اور موجودہ صدی میں بھی پچاس سے زائد کتب لکھی جا چکی ہیں جن میں یہ سید معروف حسین زیدی کی تاریخ سادات زیدی، سید محمد شاہ بخاری کی بحرالانساب، سید قمر عباس ہمدانی الاعرجی کی کتاب المشجر من اولاد حسین الاصغر، سید ظفر علی خان کی تاریخ سادات باہرہ سید صابر حسین گیلانی کی خزینۃ الانساب وغیرہ زیادہ معروف ہیں۔ لیکن ان تمام کتب میں صرف پاک و ہند کے شجرات کو زیادہ اہمیت دی گئی۔ ایران وعرب کی قدیم کتب انساب سے بہت کم مدد لی گئی اس کی وجہ سے صرف یہی تھی کہ عام لوگوں کی ان کتب تک رسائی نہ تھی بعض لوگوں نے ان کتب کو حاصل کیا اور ان میں سے صرف اپنے خاندان کے متعلق اگر کوئی روایت ملی تو بس وہی درج کر دی لیکن مجموعی طور پر تمام سادات کے متعلق کسی نے کچھ نہ لکھا۔ اسی لیے عرصہ دراز ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ایک ایسی کتاب لکھی جائے جس میں ایران وعرب کی کتب انساب سے زیادہ سے زیادہ مواد لیا جائے تاکہ ادھر کے لوگ بھی ایران وعرب کی قدیم کتب انساب سے مستفید ہوں۔ اسی ضرورت کے تحت النسابہ سید قمر عباس الاعرجی ھمدانی صاحب نے مدرک الطالب فی نسب آل ابی طالبؑ کو تالیف کیا۔ سید قمر الاعرجی علمی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں پاک و ہند کے نسابین کے علاوہ عرب وعجم کے نسابین سے بھی آپ کے روابط ہیں اور ان میں سے بعض نے آپ کی علمی قابلیت کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کو روایت کرنے کی اجازت بھی دی۔ اس کتاب کی تالیف میں جس قدر احتیاط سے کام کیا گیا ہے۔ وہ حد درجہ فنی اور علمی ارتکاذ کا مظہر ہے آپ نے مکمل دیانتداری سے ہر ہر پہلو اور واقع کو پوری طرح چھان پھٹک کے بعد کتاب میں شامل کیا۔ لیکن بقول صاحب انوارقم کتب انساب کی تالیف کے دوران جتنی بھی احتیاط سے کام کیا جائے پھر بھی کوئی غلطی یا کمی بیشی رہ ہی جاتی ہے اور اس کا اعتراف بھی اکثر صاحبان کتب خود ہی طباعت کے بعد کر لیتے ہیں۔ بحرحال ان کی یہ کاوش اتنا بڑا کام ہے کہ اس کی جس قدر تحسین کی جائے کم ہے۔

سید محسن رضا کاظمی الحمیدی

موسس مرکز تحقیقات انساب سادات پاکستان

سیدانوالہ ضلع جہلم 03088873592

فہرست

تعارف	صفحہ 1 سے 6
اہمیت علم الانساب	7
آل ابی طالب پر اول کتاب	7 تا 9
صاحبان المشائخ علم الانساب جن سے اس کتاب کے الانساب روائیت کیا گیا۔	9 تا 13
قاعدہ نسب	13
شان آل رسولؐ ذریت بتول سلام اللہ علیہا	14
ترتیب طبقات النسابین	15
اجازہ المولف	16
باب اول	
نسب آل اسماعیل علیہ السلام	17
عدنان بن ادد	17
معد بن عدنان	18
نزار بن معد	18
مضر بن نزار	18
الیاس بن مضر	19
مدرکہ بن الیاس	19
خزیمہ بن مدرکہ	20
کنانہ بن خزیمہ	20
نضر بن کنانہ	20
مالک بن نضر	21
فہر بن مالک	21
غالب بن فہر	21
لوی بن غالب	21
کعب بن لوی	21
مرہ بن کعب	22
کلاب بن مرۃ	22
قصی بن کلاب	22

عبدمناف بن قصی 23

ہاشم بن عبدمناف 23

عبدالمطلب بن ہاشم 23

اولاد عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف 24

جناب عبداللہ بن عبدالمطلب علیہ السلام 25

حضرت ابوطالب بن عبدالمطلب علیہ السلام 25

باب دوئم

عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 26

اولاد جناب عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 27

عبدالرحمان بن عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 27

جعفر بن عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 27

عبداللہ الاکبر بن عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 28

جناب مسلم بن عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 28

عبداللہ بن مسلم بن عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 29

محمد بن ابی سعید الاحول بن عقیل بن ابی طالب 29

اولاد محمد بن عقیل بن ابی طالب علیہ السلام 29

اعقاب محمد بن عبداللہ بن محمد بن عقیل 29

باب سوئم

جعفر بن ابی طالب علیہ السلام 30

اعقاب جعفر بن ابی طالب علیہ السلام 30

اعقاب عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار بن ابی طالب علیہ السلام 30

اعقاب معاویہ بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیا بن ابی طالب علیہ السلام 31

اعقاب اسماعیل الزاھد بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 32

اعقاب اسحاق العریضی بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 33

اعقاب علی الزینبی بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 33

اعقاب جعفر السید بن ابراہیم الاعرابی بن محمد الارئیس بن علی الزینبی 33

اعقاب بقایا اولاد ابراہیم الاعرابی بن محمد بن علی الزینبی 35

اعقاب ابوالکرام عبداللہ بن محمد الارئیس بن علی الزینبی 36

اعقاب داؤد بن ابی الکرام عبداللہ بن محمد الارئیں بن علی الزینبی 36
اعقاب عیسیٰ بن محمد الارئیس بن علی الزینبی 36
اعقاب احمد بن ابراہیم بن محمد المیطبقی 36
اعقاب علی بن ابراہیم بن محمد المطبقی 37
اعقاب اسحاق الاشرف بن علی الزینبی 37
عون الاکبر بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 38
محمد بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 38
عبیداللہ بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 39
ابوبکر بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 39
عون الاصغر بن عبداللہ الجواد بن جعفر الطیار 39

باب چہارم

سیدالوصیین امیر المومنین علی ابن طالب علیہ السلام 39
اولاد امیر المومنین سیدالوصیین علی بن ابی طالب علیہ السلام 40
شہادت عبداللہ بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 42
شہادت جعفر بن امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام 43
شہادت عثمان بن امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام 43
شہادت ابوبکر بن امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام 43
شہادت محمد الاصغر بن امیر المومنین بن علی بن ابی طالب علیہ السلام 43
ذکر خاتم المرسلین سیدالانبیاء محمد بن عبداللہ رسول اللہ 45
اولاد رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم 46
تذکرہ سیدۃ نساء العالمین فاطمۃ الزہرا بنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم 46
شرف سادات جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا ہے 47

باب پنجم

امیر المومنین امام حسن المجتبیٰ بن امیر المومنین علی المرتضی بن ابی طالب علیہ السلام 48
اعقاب حضرت امام حسن علیہ السلام بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 49
شہادت القاسم بن امام حسن علیہ السلام 50
شہادت عبداللہ بن امام حسن علیہ السلام 51
شہادت ابوبکر بن امام حسن علیہ السلام 52

اعقاب ابوالحسین زید بن امام حسن علیہ السلام 53
اعقاب ابومحمد حسن بن ابوالحسین زید بن امام حسن علیہ السلام 53
باب پنجم فصل اول
اعقاب ابومحمد القاسم بن حسن بن ابی الحسین زید 55
اعقاب حمزہ بن ابومحمد القاسم بن حسن بن ابی الحسین زید 55
اعقاب محمد البطحانی بن ابومحمد القاسم بن حسن بن ابی الحسین زید 56
اعقاب عبدالرحمان بن محمد البطحانی 56
اعقاب علی بن محمد البطحانی 56
اعقاب ھرون بن محمد البطحانی 57
اعقاب عیسیٰ الکوفی بن محمد البطحانی 57
اعقاب حمزہ الاصغر المقتول بطرستان بن عیسیٰ بن محمد البطحانی 57
اعقاب الشریف النقیب ابوتراب علی بن عیسیٰ بن محمد البطحانی 58
اعقاب ابی عبداللہ حسین المحدث الطبری بن ابوعلی داؤد بن النقیب ابوتراب علی 58
اعقاب ابوالحسن محمد المحدث بن ابی عبداللہ حسین المحدث الطبری بن ابوعلی داؤد 58
اعقاب احمد بن ابی علی داؤد بن ابوتراب علی النقیب 58
اعقاب محمد بن ابوعلی داؤد بن ابی تراب علی النقیب 59
اعقاب حسین بن عیسیٰ بن محمد البطحانی 59
اعقاب ابوعبداللہ محمد ششدیو بن حسین بن عیسیٰ بن محمد البطحانی 59
اعقاب ابوتراب محمد بن عیسیٰ بن محمد البطحانی 59
اعقاب موسیٰ بن محمد البطحانی 59
اعقاب ابراہیم بن محمد البطحانی 60
اعقاب محمد الکوفی بن ابراہیم بن محمد البطحانی 60
اعقاب القاسم الفقیہ الرئیس بن محمد البطحانی 60
اعقاب احمد بن القاسم الفقہ الرئیس بن محمد البطحانی 61
اعقاب محمد بن القاسم الفقیہ بن محمد البطحانی 61
اعقاب حسن البصری بن القاسم الفقیہ بن محمد الطحانی 61
اعقاب السادات آل گلستانہ الحسنی 62
اعقاب حیدر بن اسماعیل بن ابی تراب علی بن حسن بن شرف شاہ گلستانہ 63

اعقاب ابواسماعیل علی الشہید ہمدان بن ابوعبداللہ الحسین بن حسن البصری 63
اعقاب عبدالرحمان بن القاسم الفقیہ بن محمد البطحانی 63
اعقاب ابوعبداللہ حسین البرسی بن عبدالرحمان بن القاسم الفقیہ بن محمد البطحانی 63
اعقاب علی بن عبدالرحمان بن القاسم بن محمد البطحانی 64
اعقاب القاسم بن علی بن عبدالرحمان بن القاسم بن محمد البطحانی 65
اعقاب جعفر بن عبدالرحمان بن القاسم بن محمد البطحانی 65
اعقاب حسن بن عبدالرحمان بن القاسم الفقیہ 65
اعقاب اباجعفر محمد الاکبر بن عبدالرحمان بن القاسم الفقہ بن محمد البطحانی 65
باب پنجم فصل اول جز دوئم
اعقاب عبدالرحمان الشجری بن ابومحمد القاسم بن حسن بن زید بن امام حسن علیہ السلام 66
اعقاب علی السید بن عبدالرحمان الشجری 66
اعقاب حسن بن علی السید بن عبدالرحمان الشجری 66
اعقاب ابراہیم العطار بن علی السید بن عبدالرحمان الشجری 67
اعقاب ابوالحسین زید بن علی السید بن عبدالرحمان الشجری 67
اعقاب حسن الضریر الطبری بن ابوالحسین زید بن علی السید 67
اعقاب حمزہ بن ابوالحسن علی بن زید بن علی السید بن عبدالرحمان الشجری 68
اعقاب جعفر بن عبدالرحمان الشجری 68
اعقاب احمد بن جعفر بن عبدالرحمان الشجری 68
اعقاب محمد الشریف بن عبدالرحمان الشجری 68
اعقاب عبیداللہ بن محمد الشریف بن عبدالرحمان الشجری 69
اعقاب احمد الامین بن عبیداللہ بن محمد الشریف بن عبدالرحمان الشجری 69
اعقاب محمد الاعلم بن عبیداللہ بن محمد الاشریف 70
اعقاب ابوعبداللہ حسین بن محمد الاعلم بن عبیداللہ بن محمد الشریف 70
اعقاب صالح بن محمد الاعلم بن عبیداللہ بن محمد الشریف 70
اعقاب حسن بن عبیداللہ بن محمد الشریف 70
اعقاب حسن شعرانف بن محمد الشریف بن عبدالرحمان الشجری 70
اعقاب حسین بن محمد الشریف بن عبدالرحمان الشجری 71
باب پنجم فصل دوئم

اعقاب اسماعیل بن حسن بن زید بن امام حسن علیہ السلام 71
اعقاب محمد الاکشف بن اسماعیل بن حسن بن زید 71
اعقاب ابوطالب زید بن محمد الاکشف بن اسماعیل 72
عزت مآب ابومحمد حسن الشریف الامیر الداعی الکبیر 72
عزت مآب ابوعبداللہ محمد داعی الصغیر 73
اعقاب ابوالحسین زید خلیفہ بن محمد الرضا بن زید بن محمد الداعی الصغیر 74
اعقاب ابوالحسن علی بن محمد الرضا بن زید بن محمد الداعی الصغیر 74
اعقاب علی النازوکی بن محمد الاکشف بن اسماعیل بن زید 74
باب پنجم فصل سوئم
اعقاب ابراہیم بن حسن بن زید بن امام حسن 74
باب پنجم فصل چہارم
اعقاب اسحاق الکوکبی بن حسن الامیر بن زید بن امام حسنؑ 75
باب پنجم فصل پنجم
اعقاب زید بن حسن بن زید بن امام حسنؑ 75
باب پنجم فصل ششم
اعقاب عبداللہ بن حسن بن زید بن امام حسنؑ 76
باب پنجم فصل ہفتم
اعقاب علی السدید بن حسن بن زید بن امام حسنؑ 76
اعقاب عبداللہ بن علی السدید بن حسن بن زید 76
اعقاب عبدالعظیم الحسنی بن عبداللہ بن علی السدید 76
اعقاب احمد بن عبداللہ بن علی السدید بن حسن بن زید 77
اعقاب عبداللہ الدردار بن احمد بن علی السدید 77
اعقاب ابوزید عیسیٰ بن عبداللہ الدردار بن احمد بن علی السدید 77
اعقاب حسن بن عبداللہ بن علی السدید 78
من معذرت عندالنسابین 78
باب ششم
حسن المثنیٰ بن امام حسن علیہ السلام 81
اعقاب حسن المثنیٰ بن امام حسنؑ بن امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ 81

باب ششم فصل اول

عبداللہ المحض بن حسن المثنیٰ بن امام حسنؑ 82

تسمیہ حمل من اولاد حسن المثنیٰ بن حسنؑ 84

اعقاب عبداللہ المحض بن حسن المثنیٰ بن امام حسنؑ 84

ذکر محمد نفس ذکیہ بن عبداللہ المحض 84

باب ششم فصل اول جز اول

اعقاب محمد نفس ذکیہ بن عبداللہ المحض 86

اعقاب عبداللہ الاشتر بن محمد نفس ذکیہ بن عبداللہ محض 88

اعقاب محمد الکابلی بن عبداللہ الاشتر بن محمد نفس ذکیہ 89

اعقاب حسن الاعور بن محمد الکابلی بن عبداللہ الاشتر بن محمد نفس ذکیہ 89

اعقاب ابوجعفر محمد النقیب بن حسن الاعور بن محمد الکابلی 90

اعقاب ابوعلی احمد بن ابوجعفر محمد النقیب بن حسن الاعور 90

اعقاب ابومحمد عبداللہ حسن الاعود بن محمد الکابلی 91

باب ششم فصل اول جز دوئم

ابراہیم قتیل باخمری بن عبداللہ المحضؑ 92

اعقاب ابراہیم قتیل خمریٰ بن عبداللہ المحض 93

اعقاب ابومحمد حسن بن ابراہیم قتیل باخمریٰ بن عبداللہ المحض 94

باب ششم فصل اول جز سوئم

اعقاب موسیٰ الجون بن عبداللہ المحض 95

اعقاب ابراہیم بن موسیٰ الجون بن عبداللہ المحض 95

اعقاب یوسف الاحیضر بن ابراہیم بن موسیٰ الجوان 96

اعقاب ابوالحسن ابراہیم بن یوسف الاخیفر بن ابراہیم بن موسیٰ الجون 96

اعقاب ابوجعفر احمد بن یوسف الاخیفر بن ابراہیم بن موسیٰ الجون 96

اعقاب الامیر ابوعبداللہ محمد الاخیفر الصغیر بن یوسف الاخیفر 97

اعقاب الامیر یوسف الثانی بن امیر ابوعبداللہ محمد الاخیفر الصغیر بن یوسف الذخیفر 97

اعقاب ابوابراہیم اسماعیل قتیل مرامطہ بن الامیر یوسف الثانی 98

اعقاب ابراہیم بن الامیر ابوعبداللہ محمد الذخیفر الصغیر بن یوسف الذخیفر 98

اعقاب ابومحمد عبداللہ الرضا المعروف عبدالشیخ الصالح بن موسیٰ الجون 98

اعقاب صالح بن ابومحمد عبداللہ الرضا	99
اعقاب یحییٰ السویقی بن ابومحمد عبداللہ الرضا	100
اعقاب ابوداؤد محمد السویقی بن یحییٰ السویقی	100
اعقاب احمد المسور بن ابومحمد عبداللہ الرضا	101
اعقاب محمد الاصغر بن احمد المسور بن ابومحمد عبداللہ	102
اعقاب صالح بن احمد المسور بن ابومحمد عبداللہ الرضا	102
اعقاب داؤد بن احمد المسور بن ابومحمد عبداللہ الرضا	103
اعقاب حسن المترف بن داؤد بن احمد المسور	103
اعقاب سلیمان بن ابومحمد عبداللہ الرضا عبدالشیخ الصالح بن موسیٰ الجون	104
اعقاب ابوالفاتک عبداللہ بن داؤد بن سلیمان بن ابومحمد عبداللہ	104
اعقاب عبدالرحمان بنی ابی الفاتک عبداللہ بن داؤد بن سلیمان بن ابومحمد عبداللہ	105
اعقاب موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا	106
اعقاب ادریس الامیر بن الرئیس بینبع بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا	107
اعقاب یحییٰ بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا المعروف عبدالشیخ الصالح	107
اعقاب صالح بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا عبدالشیخ الصالح	107
اعقاب حسن بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا عبدالشیخ الصالح	107
اعقاب علی بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا بن موسیٰ الجون	108
اعقاب داؤد الامیر بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا	108
اعقاب محمد بن داؤد الامیر بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا	109
اعقاب یحییٰ بن محمد بن داؤد الامیر بن موسیٰ الثانی	109
اعقاب محمد بن یحییٰ بن محمد بن داؤد الامیر بن موسیٰ الثانی	109
اعقاب علی عنبہ بن محمد الوارد بن یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن یحییٰ	110
اعقاب محمد الاکبر الثائر الحرانی بن موسیٰ الثانی بن ابومحمد عبداللہ الرضا	111
اعقاب حسن الحرانی بن محمد الاکبر الثائر الحرانی بن موسیٰ الثانی	112
اعقاب ابوعبداللہ القاسم الحرانی بن محمد الاکبر الثائر الحرانی بن موسیٰ الثانی	112
اعقاب علی بن محمد الاکبر الثائر الحرانی بن موسیٰ الثانی	112
اعقاب ابوعبداللہ حسین الامیر بن محمد الاکبر الثائر الحرائی بن موسیٰ الثانی	113
اعقاب ابوجعفر محمد الاکبر النقیب الامیر مکہ بن ابوعبداللہ حسین الامیر بن محمد الثائر الحرانی	113

اعقاب ابو ہاشم محمد الصغیر بن ابا عبداللہ حسین الامیر بن محمد الاکبر الثائر الحرانی 114
اعقاب علی بن ابی ہاشم محمد الامیر بن ابی محمد عبداللہ 114
اعقاب عبداللہ القود بن محمد الاکبر الثائر الحرانی 115
اعقاب ابوجعفر محمد ثعلب بن عبداللہ القود بن محمد الاکبر الثائر الحرانی 115
اعقاب علی المعروف با بن السلمیۃ بن عبداللہ بن ابوجعفر محمد الثعلب 115
اعقاب ابوعبداللہ سلیمان بن علی المعروف با بن السلمیۃ بن عبداللہ 116
اعقاب حسین بن ابوعبداللہ سلیمان بن علی المعروف با بن السلمیۃ بن عبداللہ 116
اعقاب عیسیٰ بن حسین بن ابوعبداللہ سلیمان بن علی المعروف با بن السلمیۃ 117
اعقاب مطاعن بن عبدالکریم بن عیسیٰ بن حسین بن ابوعبداللہ سلیمان 117
اعقاب علی الاکبر بن ابی العزیز قتادہ بن ادریس بن مطاعن 118
اعقاب ابومحمد عبداللہ عضد الدین بن الامیر نجم الدین احمد ابی نمی 119
اعقاب رمیثہ بن الامیر نجم الدین محمد ابی نمی 119
اعقاب ابی السریع عجلان بن رمیثہ بن امیر غم الدین ابی نمی 120
اعقاب الشریف حسن حاکم حجاز بن ابی السریع عجلان 120
اعقاب محمد بن برکات بن الشریف حسن 120
اعقاب برکات بن محمد بن برکات بن الشرف حسن بن ابی السریع عجلان 120
باب ششم فصل اول جز چہارم
یحییٰ صاحب الدیلم بن عبداللہ محض 122
اعقاب یحییٰ صاحب الدیلم بن عبداللہ المحض 123
اعقاب ابوعبداللہ محمد الاثیبی بن یحییٰ صاحب الدیلم بن عبداللہ المحض 123
اعقاب عبداللہ المحدث بالحجاز بن محمد الاثیبی بن یحییٰ صاحب الدیلم 123
اعقاب ابراہیم بن عبداللہ المحدث بن محمد الاثیبی 124
باب ششم فصل اول جز پنجم
اعقاب سلیمان بن عبداللہ المحض 125
باب ششم فصل اول جز ششم
اعقاب ادریس بن عبداللہ المحض 127
اعقاب ادریس الثانی بن ادریس بن عبداللہ محض 128
باب ششم فصل دوئم جز اول

ابراہیم الغمر بن حسن المثنیٰ بن امام حسن السبط بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 131
اعقاب ابراہیم الغمر بن حسن المثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ علی السلام بن امام علی علیہ السلام 131
اعقاب ابوابراہیم اسماعیل الدیباج بن ابراہیم الغمر بن حسن المثنیٰ بن امام حسن السبطؑ 132
اعقاب ابوعلی حسن التج بن اسماعیل الدیباج بن ابراہیم الغمر 133
اعقاب ابومحمد حسن التج بن ابوعلی حسن التج بن اسماعیل الدیباج بن ابراہیم الغمر 133
اعقاب ابوجعفر محمد التج بن ابومحمد حسن بن ابوعلی حسن بن اسماعیل الدیباج 133
اعقاب ابوالقاسم علی المعیہ بن ابومحمد حسن التج بن ابی علی حسن التج بن اسماعیل الدیباج 133
اعقاب ابوعبداللہ حسین الخطیب بن ابوالقاسم علی بابن معیہ بن ابومحمد حسن التج 134
اعقاب ابوالقاسم علی بن ابوعبداللہ حسین الخطیب بن ابوالقاسم علی بابن معیہ 134
اعقاب ابوعبداللہ حسین الفیومی بن ابی القاسم علی بن ابی عبداللہ حسین الخطیب 134
اعقاب ابوطالب محمد الزکی الثانی بن ابومنصور حسن الزکی 135
باب ششم فصل دوئم جز دوئم
اعقاب ابراہیم طباطبا بن اسماعیل الدیباج 136
اعقاب حسن بن ابراہیم طباطبا بن اسماعیل الدیباج بن ابراہیم الغمر 137
اعقاب ابوعبداللہ احمد الرئیس بن ابراہیم طباطبا بن اسماعیل الدیباج 137
اعقاب ابوجعفر محمد الاصغر بن ابی عبداللہ احمد الرئیس بن ابراہیم طباطبا 137
اعقاب ابوعبداللہ احمد الشاعر الاصفہانی بن ابوجعفر محمد بن احمد الرئیس 138
اعقاب ابوالحسین علی الشاعر بن ابوالحسن محمد الشاعر بن احمد الشاعر الاصفہانی 138
اعقاب ابی ہاشم طاہر بن ابوالحسین علی الشاعر بن ابوالحسن محمد الشاعر بن احمد الشاعر الاصفہانی 139
اعقاب السید عبدالکریم بن السید مراد بن الامیر الشاہ اسداللہ 139
اعقاب حسن بن ابوالحسین علی الشاعر بن ابوالحسن محمد الشاعر 139
اعقاب ابومحمد قاسم الرسی بن ابراہیم طباطبا 141
اعقاب ابوالقاسم اسماعیل بن ابومحمد القاسم الرسی بن ابراہیم طباطبا 141
اعقاب سلیمان بن ابی محمد القاسم الرسی بن ابراہیم طباطبا 142
اعقاب ابوعبداللہ حسین بن ابومحمد القاسم الرسی بن ابراہیم طباطبا 143
اعقاب ابومحمد السید العالم عبداللہ بن ابوعبداللہ حسین بن ابومحمد القاسم الرسی 144
اعقاب ابوعبداللہ محمد بن ابومحمد القاسم الرسی بن ابراہیم طباطبا 144
اعقاب ابراہیم بن ابوعبداللہ محمد بن ابومحمد القاسم الرسی بن ابراہیم طباطبا 145

باب ششم فصل سوئم

اعقاب حسن المثلث بن حسن المثنی	146
اعقاب علی العابد بن حسن المثلثؑ	147
تذکرہ جنگ فخ وذکر ابوعبداللہ حسین بن علی العابد	148
اعقاب حسن المکفوف بن علی العابد	151
اعقاب ابوجعفر عبداللہ الضریر بن حسن المکفوف	151

باب ششم فصل چہارم

اعقاب جعفر بن حسن المثنیٰ بن امام حسنؑ	152
اعقاب حسن بن جعفر بن حسن المثنیٰ بن امام حسنؑ	152
اعقاب محمد السلیق بن حسن بن جعفر بن حسن المثنیٰ بن امام حسن السبطؑ	152
اعقاب جعفر الغدار بن حسن بن جعفر بن حسن المثنیٰ بن امام حسن السیدؑ	153
اعقاب عبداللہ بن حسن بن جعفر بن حسن المثنیٰ بن حسن السبط علیہ السلام	154
اعقاب ابوالحسن علی باغر بن عبیداللہ الامیر الکوفہ	155
اعقاب ابوعلی عبیداللہ امیر بن ابوالحسن علی باغر	156

باب ششم فصل پنجم

اعقاب داؤد بن حسن المثنیٰ بن امام حسن السبط بن امام زین العابدینؑ	157
اعقاب سلیمان بن داؤد بن حسن المثنیٰ بن امام حسن السبط علیہ السلام	157
اعقاب حسن بن محمد بن سلیمان بن داؤد بن حسن المثنیٰ	158
اعقاب اسحاق بن حسن بن محمد بن سلیمان بن داؤد بن حسن المثنیٰ	158

باب ہفتم

فی مقاتل اہلبیت واصحاب ابوعبداللہ حسین علیہ السلام	160
اعقاب امام حسین السبط الرسولؐ اللہ بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ	172
شہادت علی الاکبر بن امام حسین السبط الشہید	174
شہادت عبداللہ (علی اصغر) بن امام حسین السبط الشہید بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ	175
حضرت امام زین العابدینؑ بن امام حسین السبط الشہید بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ	176

باب ہشتم

اعقاب امام علی زین العابدین بن امام حسین السبط الشہید علیہ السلام	177

باب ہشتم فصل اول

اعقاب عبداللہ الباہر بن امام زین العابدینؑ 177
اعقاب محمد الارقط بن عبداللہ الباہر بن امام زین العابدینؑ 178
اعقاب اسماعیل بن محمد لارقط بن عبداللہ باہر بن امام زین العابدینؑ 179
اعقاب حسین المنفسج بن اسماعیل بن محمد الارقط بن عبداللہ الباہر 179
اعقاب عبدالاکبر الاطروش بن حسین المنفسج بن اسماعیل 179
اعقاب اسماعیل الدخ بن حسین المنفسج بن اسماعیل بن محمد الارقط 179
اعقاب محمد بن اسماعیل بن محمد الارقط بن عبداللہ الباہر 180
اعقاب ابوالقاسم حمزہ القمی بن احمد الدخ 181

باب ہشتم فصل دوئم

اعقاب عمر الاشرف بن امام زین العابدینؑ 183
اعقاب علی الاصغر بن عمر الاشرف بن امام زین العابدینؑ 184
اعقاب ابوعلی القاسم بن علی الاصغر بن عمر الاشرف 185
اعقاب عمر الشجری بن علی الاصغر بن عمر الاشرف بن امام زین العابدینؑ 186
اعقاب ابومحمد حسن بن علی الاصغر بن عمر الاشرف بن امام زین العابدینؑ 187
اعقاب ابوجعفر محمد بن ابومحمد حسن بن علی الاصغر بن عمر الاشرف 187
اعقاب جعفر دیباجہ بن ابومحمد حسن بن علی الاصغر بن عمر الاشرف 188
اعقاب ابوالحسن علی العسکری بن ابومحمد حسن بن علی الاصغر بن عمر الاشرف 188
اعقاب ابوعبداللہ حسین الشاعر بن ابوالحسن علی العسکری بن ابومحمد حسن بن علی الاصغر 188
اعقاب ابومحمد حسن الاطروش المعروف ناصر الکبیر بن ابوالحسن علی العسکری بن ابومحمد حسن 189
ذکر فاطمہ بنت ابومحمد حسن ناصر الصغیر بن ابوالحسین احمد بن ابومحمد حسن ناصر الکبیر 190

باب ہشتم فصل سوئم

اعقاب علی الحریری بن حسن الافطس بن علی الاصغر بن امام زین العابدینؑ 193
اعقاب علی بن ابوعلی محمد الحریری بن علی بن علی الحریری 193
اعقاب ابوالحسن علی بن ابومحمد حسن رئیس آبہ بن علی بن ابوعلی محمد الحریری 193
اعقاب علی بن زید بن داعی بن علی بن حسین بن حسن الج 195
اعقاب عمر بن حسن الافطس بن علی الاصغر بن امام زین العابدین علیہ السلام 195
اعقاب حسین بن حسن الافطس بن علی الاصغر بن امام زین العابدین 197
اعقاب عبداللہ بن حسین بن حسن الافطس بن علی الاصغر 197

اعقاب حسن بن حسین بن حسن الافطس بن علی الاصغر 198
اعقاب حسن المکفوف بن حسن الرفطس بن علی الاصغر 199
اعقاب عبداللہ المفقود بن حسن المکفوف بن حسن الافطس بن علی الاصغر 200
اعقاب ابوالحسین محمد الزاہد بن ابوجعفر احمد زبارہ 200
اعقاب ابومحمد یحییٰ الفقیہ بن ابوالحسین محمد الزاہد 201
اعقاب ابی القاسم علی بن ابوالحسین محمد بن ابومحمد یحییٰ الفقیہ 201
اعقاب عبداللہ الشہید بن حسن الافطس بن علی الاصغر بن امام زین العابدینؑ 201
اعقاب الامیر محمد الشہید بن عبداللہ الشہید بن حسن الافطس 202
باب ہشتم فصل چہارم
ذکر زید شہید بن امام زین العابدین 203
اعقاب زید شہید بن امام زید العابدین 205
ذکر یحییٰ مقتول جورجان خراسان بن زید الشہید 205
باب ہشتم فصل چہارم جز اول
اعقاب حسین ذی العبرۃ (ذی الدمعۃ) بن زید شہید 206
اعقاب علی بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 208
اعقاب زید العسکری بن علی الشبیہ 208
اعقاب محمد الشبیہ بن زید العسکری بن علی 208
اعقاب حسین بن زید العسکری بن علی 209
اعقاب حسین القعدد بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 209
اعقاب یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ 209
اعقاب حسن الزاہد بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ 210
حمزہ بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 211
اعقاب محمد الاقساسی بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 212
اعقاب عیسیٰ بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 213
اعقاب ابوالحسن علی بن عیسیٰ بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ 213
اعقاب یحییٰ بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید بن امام زین العابدینؑ 214
اعقاب ابوالحسن علی کتیلہ بن یحییٰ بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 215
اعقاب حسین بن علی کتیلہ بن یحییٰ بن یحییٰ بن حسین 216

اعقاب ابوالحسین زید الاسود بن حسین بن علی کتیلہ 216
اعقاب ابوالفتح ناصر بن ابوالحسین زید الاسود بن حسین 217
اعقاب ابوالحسین زید نقیب المشہد بن ابوالفتح ناصر 217
اعقاب ابوطالب تقی الاول ھبت اللہ بن ابوالفتح ناصر 218
اعقاب عمر بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ بن زید الشہید 218
ذکر ابوالحسین یحییٰ بن عمر بن یحییٰ بن حسین ذی العبرۃ 218
اعقاب ابی منصور محمد الاکبر بن عمر بن یحییٰ بن حسین 220
اعقاب احمد المحدث بن عمر بن یحییٰ بن حسین 220
اعقاب حسین النسابہ النقیب الاول بن احمد المحدث 220
اعقاب ابوالحسین یحییٰ بن حسین نسابہ النقیب اول بن احمد المحدث بن عمر 221
اعقاب ابوعلی عمر الرئیس الشریف بن ابوالحسین یحییٰ بن حسین 221
اعقاب ابوطالب محمد بن ابوعلی عمر الرئیس الشریف 222
اعقاب نجم الدین اسامہ بن ابوعبداللہ احمد بن ابوالحسن علی 223
اعقاب عدنان بن نجم الدین اسامہ بن ابی عبداللہ احمد بن النقیب ابوالحسن علی 224
اعقاب ابومحمد حسن الفارس بن ابوالحسین یحییٰ الثانی بن حسین 226
اعقاب حسن الاصم الاسوداوی بن ابومحمد حسن الفارس بن ابوالحسین یحییٰ 226
اعقاب ابوالفضل علی بن ابوتغلب علی بن حسن الاصم الاسوداوی بن ابومحمد حسن الفارس 227
باب ہشتم فصل چہارم جز دوئم
اعقاب عیسیٰ موتم الاشبال بن زید الشہید بن امام زین العابدین علیہ السلام 229
اعقاب احمد المختفی بن عیسیٰ موتم الاشبال بن زید الشہید 231
حکائیت علی بن محمد صاحب زنج 231
اعقاب زید بن عیسیٰ موتم الاشبال بن زید شہید بن امام زین العابدینؑ 232
اعقاب حسین الغضارۃ بن عیسیٰ موتم الاشبال 233
اعقاب محمد بن عیسیٰ موتم الاشبال (سادات مبارکہ زیدی، بارہہ، ہندوستان و پاکستان) 234
اعقاب ابوالحسین احمد الدعکی بن علی العراقی 235
اعقاب ابوعبداللہ محمد الکروشی بن ابوالحسین احمد الدعکی بن علی العراقی 235
اعقاب ابومحمد حسن بن علی العراقی (جد السادات زیدیہ بارہہ ہندوستان و پاکستان) 235
اعقاب ابوالفراس جگنیری بن سید ابوالفراح زید واسطی 236

اعقاب سید داؤد تھن پوری بن سید ابوالفراح زید واسطی 237
اعقاب سید نجم الدین حسین کونڈلیوال بن سید ابوالفراح واسطی 237
اعقاب السید ابوالفضائل چھت بنوری بن السید ابوالفراح واسطی 238
اعقاب سید حسن فخر الدین بن سید محمد بن سید علی عرف علائل بن سید ابوالحسن 238
اعقاب سید حسن بن سید ہادی عرف ہدیہ بن سید حسن فخر الدین 239
اعقاب سید شاہ سفیر زیدی بن سید فتح علی بن سید نور حسین بن سید حسن 239

باب ہشتم فصل چہارم جز سوئم

اعقاب محمد بن زید شہید بن امام زید العابدینؑ 240
اعقاب جعفر الشاعر بن محمد بن زید 240
اعقاب محمد الخطیب الحمانی بن جعفر الشاعر بن محمد بن زید شہید 242
اعقاب ابوالقاسم علی بن ابوالبرکات محمد بن ابوجعفر احمد 243

باب ہشتم فصل پنجم

حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ بن امام حسین السبط الشہید علیہ السلام 243
اعقاب حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ بن امام حسین الشہید بکربلاؑ 245
اعقاب سلیمان بن حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ 245

باب ہشتم فصل پنجم جز اول

اعقاب ابومحمد حسن الدکۃ بن حسین الاصغر بن امام زین العابدین علیہ السلام 246
اعقاب عبیداللہ بن محمد بن حسن بن حسین الاصغر 246
اعقاب علی المرعش بن عبیداللہ بن محمد بن ابومحمد حسن الاکبر بن حسین الاصغر 247
اعقاب ابوعلی حسن بن علی المرعش بن عبیداللہ بن محمد 248
اعقاب علی بن ابوعلی حسن بن علی المرعش بن عبیداللہ 248
اعقاب سلطان سید قوام الدین صادق حاکم مازندران بن کمال الدین نقیب الاشراف 249
اعقاب سلطان الاعظم علی کمال الدین بن سلطان السید قوام الدین 249
اعقاب سلطان اعظم خان سید علی بزرگ بن سلطان الاعظم علی کمال الدین 250

باب ہشتم فصل پنجم جز دوئم

اعقاب عبداللہ العقیقی بن حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ 251
اعقاب جعفر الصحصح بن عبداللہ العقیقی بن حسین الاصغر 251
اعقاب محمد العقیقی بن جعفر الصحصح بن عبداللہ العقیقی بن حسین الاصغر 252

اعقاب علی بن حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ	253
اعقاب عیسیٰ الکوفی غضارۃ بن علی بن حسین الاصغر	254
اعقاب ابو ہاشم محمد الفیل بن جعفر الکوفی بن عیسی الکوفی غضارۃ بن علی بن حسین الاصغر	254
اعقاب ابوالقاسم محمد الکرش بن جعفر الکوفی بن عیسی الکوفی غضارۃ	254
اعقاب ابوالحسن محمد مضیرہ بن جعفر الکوفی بن عیسیٰ الکوفی غضارۃ	255
اعقاب موسیٰ خمصہ بن علی بن حسین الاصغر	255
باب ہشتم فصل پنجم جز چہارم	
تذکرہ عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر بن امام زین العابدین علیہ السلام	256
اعقاب عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ	258
اعقاب حمزہ مختلس الوصیۃ بن عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر	259
اعقاب ابوعلی ابراہیم الارزق المعروف سنور بن محمد الحرون بن حمزہ مختلس الوصیہ	260
اعقاب محمد الجوانی بن عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر	261
اعقاب حسن بن محمد الجوانی بن عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر	262
اعقاب علی الصالح بن عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر	263
اعقاب ابراہیم رئیس کوفہ بن علی الصالح بن عبیداللہ الاعرج	264
اعقاب عبیداللہ ثانی بن علی الصالح بن عبیداللہ الاعرج	265
اعقاب ابوالحسن علی قتیل اللصوص بن عبیداللہ ثالث بن ابوالحسن علی	265
اعقاب محمد الاشتر بن عبیداللہ الثالث بن ابوالحسن علی بن عبیداللہ ثانی	266
اعقاب ابوجعفر نفیس ھبت اللہ بن ابوالفتح محمد نقیب کوفہ ابی بن طاہر عبداللہ بن ابوالفتح	268
اعقاب ابوالعباس احمد البن بن محمد الاشتر بن عبیداللہ ثالث بن ابوالحسن علی	269
اعقاب ابوعلی محمد الامیر حاج بن محمد الاشتر بن عبیداللہ الثالث	270
اعقاب ابوعلی عمر المختار امیر حاج بن ابی العلا مسلم الاحول بن ابوعلی محمد الامیر حاج	272
اعقاب عمید الدین عبدالمطلب العبید لی المختاری النجفی بن سید شمس الدین علی (سادات بنی مختار)	272
اعقاب جعفر الحجۃ بن عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر بن امام زین العابدینؑ	273
اعقاب ابومحمد حسن بن جعفر الحجۃ بن عبیداللہ الاعرج	273
اعقاب علی بن یحیٰ نسابہ بن ابومحمد حسن بن جعفر الحجۃ	274
اعقاب مجدالدین ابوالفوارس محمد بن العالم السید فخر الدین علی بن محمد بن احمد	275
اعقاب طاہر بن یحیٰ نسابہ بن ابومحمد حسن بن جعفر الحجۃ	276

اعقاب ابوعلی عبیداللہ الامیر بن ابوالقاسم طاہر بن یحییٰ نسابہ بن ابومحمد حسن 277
اعقاب ابواحمد قاسم الامیر بن ابوعلی عبیداللہ الامیر بن ابوالقاسم طاہر 278
اعقاب ابوہاشم داؤد الامیر بن ابواحمد قاسم الامیر بن ابوعلی عبیداللہ الامیر 278
اعقاب ابوعمارہ حمزہ المھنا الامیر بن الامیر ابوہاشم داؤد بن ابواحمد قاسم الامیر 278
اعقاب شہاب الدین حسین بن ابوعمارہ حمزہ المھنا الامیر بن ابوہاشم داؤد الامیر 279
اعقاب الامیر مھنا الاعرج بن شہاب الدین حسین بن ابوعمارہ حمزہ المھنا 280
اعقاب ابوفلیتہ القاسم الامیر بن المھنا الاعرج بن شہاب الدین حسین 280
اعقاب امیر ہاشم بن ابوفلیتہ القاسم الامیر بن الامیر المھنا الاعرج 281
اعقاب اباعبداللہ حسین بن جعفر الحجۃ بن عبیداللہ الاعرج بن حسین الاصغر بن امام زین العابدین علیہ السلام 282
اعقاب ابومحمد حسن بن اباعبداللہ حسین بن جعفر الحجۃ بن عبیداللہ الاعرج 283
اعقاب ابوعلی عبیداللہ بن ابوالقاسم علی النقیب الجلا آبادی بن ابومحمد حسن 283
اعقاب سید ابوالحسن محمد فخر الدین المعروف شاہ فخر العالم الحسینی کرم ایجنسی پاکستان 284
سید شاہ انور بن سید ابوالحسن محمد فخر الدین المعروف شاہ فخر العالم الحسینی 284
اعقاب ابوعلی عبیداللہ یارخدای بن ابوالحسن محمد الزاہد بن ابوعلی عبیداللہ 285
اعقاب ابوالعباس محمد بن ابوالقاسم علی النقیب بلخ الجلابادی بن ابومحمد حسن 287
اعقاب ابوالکامل جعفر بلخی جلا آبادی بن عبداللہ بن ابوالعباس محمد 288
اعقاب سید محمد شرف الدین بن سید محمد محبّ اللہ بن سید جعفر بلخی 289
اعقاب میر سید محمد المعروف باقر الحسینی بن میر سید علی الاکبر الوندی 290
اعقاب سید حسن الحسینی بن میر سید محمد باقر حسینی بن علی الاکبر الوندی 291
اعقاب سید حسن بہادر المعروف رستم ہند بن میر سید تاج الدین ہمدانی بن سید حسن الحسینی 292
اعقاب سید محمد بن سید علی یحییٰ بن حسن بن سید احمد ہمدانی 292
اعقاب سید شہاب الدین بن سید محمد باقر حسینی بن سید علی اکبر الوندی 293
تذکرہ سرزمین ہمدان 293
تذکرہ میر سید علی ہمدانی بن میر سید شہاب الدین سیاہ بزاش بن میر سید محمد الباقر الحسینی 298
اعقاب میر سید علی ہمدانی بن شہاب الدین ہمدانی بن سید محمد باقر حسینی 307
اعقاب ابوعلی عمر ہمدانی بن میر سید محمد ہمدانی بن میر کبیر سید علی ہمدانی الاعرجی الحسینی 308
اعقاب میر سید حسن ہمدانی بن سید محمد ہمدانی بن میر سید علی ہمدانی الاعرجی 310
اعقاب سید احمد قتال بن سید میر حسن ہمدانی بن میر سید محمد ہمدانی بن میر سید علی ہمدانی 310

اعقاب سید احمد کبیر الدین بن سید نور الدین کمال بن سید احمد قتال 311
سید احمد ہمدانی المعروف نوری شاہ سلطان بلاول 312
اعقابسید احمد ہمدانی المعروف شاہ سلطان بلاول 326
اعقاب سید شاہ ابراہیم الحسینی بن سید سخی احمد شاہ بلاول نوری ہمدانی الاعرجی 326
اعقاب سید شاہ قطب الدین بن سید احمد ہمدانی الاعرجی المعروف نور شاہ سلطان بلاول 328
اعقاب سید شاہ شہاب الدین ہمدانی بن سید احمد ہمدانی الاعرجی المعروف شاہ سلطان بلاول نوری 329
اعقاب سید سخی شاہ اسحاق نور پاک بن سید احمد ہمدانی المعروف نوری شاہ بلاول 330
اعقاب سید عبداللہ شاہ بن سید احمد ہمدانی الاعرجی الحسینی المعروف نوری شاہ سلطان بلاول رحمت اللہ علیہ 332
اعقاب سید گل حسن شاہ بن سید انور شاہ بن سید عبداللہ ثانی 335
اعقاب سید حیدر شاہ بن سید گل حسن شاہ بن سید انور شاہ 335
تذکرہ سید صابر حسین شاہ ہمدانی بابن کاظمی بن سیدان شاہ بن مہر شاہ 336
اعقاب سید محمد شاہ سادس بن سید حیدر شاہ بن سید گل حسن شاہ 336
اعقاب سید فضل حسین شاہ بن سید محمد شاہ سادس بن سید حیدر شاہ 337
اعقاب سید اظہر حسین شاہ بن سید فضل حسین شاہ بن سید محمد شاہ سادس 337
تذکرہ السید قمر عباس الاعرجی الہمدانی بن سید اظہر حسین شاہ بن سید فضل حسین شاہ 338
باب ہشتم فصل ششم
اعقاب امام محمد الباقرؑ بن امام زین العابدینؑ بن امام حسین السبطؑ 339
باب نہم
اعقاب امام جعفر الصادقؑ بن امام محمد الباقر علیہ السلام 341
باب نہم فصل اول
اعقاب اسماعیل الاعرج بن امام جعفر الصادق علیہ السلام 342
اعقاب علی بن اسماعیل الاعرج بن امام جعفر الصادقؑ 343
اعقاب محمد الشعرانی بن علی بن اسماعیل الاعرج بن امام جعفر الصادقؑ 343
اعقاب ابو محمد حسن بالدینور بن حسین بن ابوالحسن علی الملقب ابی الجن بن محمد الشعرانی 344
اعقاب محمد بن اسماعیل الاعرج بن امام جعفر الصادقؑ 345
اعقاب جعفر الشاعر بن محمد بن اسماعیل الاعرج بن امام جعفر الصادق 345
اعقاب اسماعیل الثانی بن محمد بن اسماعیل الاعرج بن امام جعفر الصادقؑ 347
اعقاب محمد بن اسماعیل الثانی بن محمد بن اسماعیل الاعرج 348

باب نہم فصل دوئم

اعقاب علی العریضی بن امام جعفر الصادقؑ 350

اعقاب حسن بن علی العریضی بن امام جعفر الصادقؑ 351

اعقاب احمد الشعرانی بن علی العریضی بن امام جعفر الصادقؑ 352

اعقاب ابوعبداللہ محمد بن علی العریضی بن امام جعفر الصادقؑ 353

اعقاب عیسیٰ رومی الاکبر النقیب بن ابوعبداللہ محمد بن علی العریضی 354

اعقاب ابوالحسین محمد الارزق بن عیسیٰ رومی الاکبر نقیب بن ابوعبداللہ محمد 356

باب نہم فصل سوئم

اعقاب محمد الدیباج بن امام جعفر الصادقؑ بن امام محمد الباقر علیہ السلام 357

اعقاب قاسم بن محمد الدیباج بن امام جعفر الصادقؑ 358

اعقاب علی الخارصی بن محمد الدیباج بن امام جعفر الصادقؑ 359

اعقاب حسین بن علی الخارصی بن محمد الدیباج بن امام جعفر الصادقؑ 359

اعقاب علی بن حسین بن علی الخارصی بن محمد الدیباج 360

اعقاب سید شاہ یوسف گردیز بن سید ابوبکر بن سید ابی عبداللہ غزنوی (سادات گردیزی) 361

اعقاب سید شاہ منور گردیزی المعروف شاہ سچیار بن سید نور محمد بن سید شاہ محمد 362

سادات شیرازی جعفری اعقاب ابوطاہر احمد بن حسین بن علی الخارصی 363

باب نہم فصل چہارم

اعقاب اسحاق المؤتمن بن امام جعفر الصادقؑ بن امام محمد الباقرؑ 364

اعقاب حسین بن اسحاق المؤتمن بن امام جعفر الصادقؑ 366

سادات بنی زہرہ الحلبی اعقاب ابی ابراہیم محمد الحرانی بن احمد الحجازی بن ابوجعفر 366

اعقاب ابوعبداللہ جعفر النقیب حلب بن ابی ابراہیم محمد الحرانی بن احمد الحجازی 367

باب دہم

اعقاب امام موسیٰ الکاظم بن امام جعفر الصادقؑ بن امام محمد الباقرؑ 368

باب دہم فصل اول

اعقاب حسین بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 369

باب دہم فصل دوئم

اعقاب عباس بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 370

باب دہم فصل سوئم

اعقاب ہارون بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 370
اعقاب محمد بن احمد بن ہارون بن ہارون بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 371
باب دہم فصل چہارم
اعقاب حسن بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 371
باب دہم فصل پنجم
اعقاب اسماعیل بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 372
باب دہم فصل ششم
اعقاب حمزہ بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 372
نسب سید وارث علی شاہ 373
اعقاب ابو محمد قاسم الاعرابی بن حمزہ بن امام موسیٰ کاظمؑ 373
اعقاب محمد الاعرابی بن ابو محمد القاسم الاعرابی بن حمزہ بن امام موسیٰ کاظمؑ 374
السادات صفویہ الموسویہ 374
اعقاب ابو جعفر محمد المجد ور بن ابو علی احمد الاسود بن محمد الاعرابی بن ابو محمد القاسم بن حمزہ 375
اعقاب ابوالفتح اسحاق السلطان الشیخ صفی الدین اردبیلی الموسوی بن امین الدین 375
اعقاب السطان جنید بدر الدین بن ابراہیم صدر الدین بن خواجہ علی صفی الدین سیاہ پوش 376
اعقاب السید شمس الدین عراقی بن سید ابراہیم صدر الدین بن خواجہ علی صفی الدین 377
حالات قاسم بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 378
باب دہم فصل ہفتم
اعقاب عبداللہ بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 379
باب دہم فصل ہشتم
اعقاب زید النار بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 379
باب دہم فصل نہم
اعقاب جعفر الخواری بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 380
اعقاب حسن بن جعفر الخواری بن امام موسیٰ کاظمؑ 381
اعقاب علی الخواری بن حسن بن جعفر الخواری بن امام موسیٰ کاظمؑ 381
اعقاب احمد بن حسین بن علی الخواری (سادات لطیفی موسوی سندھ) 382
اعقاب موسیٰ العصیم بن علی الخواری الثانی بن حسین بن علی الخواری 383
باب دہم فصل دہم

اعقاب عبیداللہ بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفرالصادقؑ 384
اعقاب قاسم بن عبیداللہ بن امام موسیٰ کاظمؑ 385
اعقاب محمد الیمانی بن عبیداللہ بن امام موسیٰ کاظمؑ 386
باب دہم فصل یازدہم
اعقاب محمد العابدین امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفرالصادقؑ 387
اعقاب ابراہیم المجاب بن محمد العابد بن امام موسیٰ کاظمؑ 388
اعقاب محمد الحائری بن ابراہیم المجاب بن محمد العابد 388
اعقاب احمد بن محمد الحائری بن ابراہیم المجاب بن محمد العابد 389
اعقاب ابوعلی حسن بن محمد الحائری بن ابراہیم المجاب 390
اعقاب ابوالطیب احمد بن ابوعلی حسن بن محمد الحائری بن ابراہیم المجاب 390
السادات آل المشعشعی الموسوی 391
اعقاب سید محمد مہدی المشعشعی بن فلاح بن ھبت اللہ 391
باب دہم فصل دوازدہم
اعقاب ابراہیم المرتضیٰ بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفرالصادقؑ 392
اعقاب موسیٰ ابی سبحۃ بن ابراہیم المرتضیٰ بن امام موسیٰ کاظمؑ 393
اعقاب حسین القطعی بن موسیٰ ابی سبحۃ بن ابراہیم المرتضیٰ 394
اعقاب ابومحمد عبداللہ بن ابوحارث محمد بن ابوالحسن علی بابن الدیلمیہ 394
اعقاب ابوالسعادات محمد بن ابومحمد عبداللہ بن ابوحارث محمد (آل صدر الموسوی عراق) 395
السادات آل صدر الموسوی فی العراق ولبنان (اعقاب محمد صدرالدین بن صالح بن سید محمد الجبعی الشوری بن ابراہیم شرف الدین) 396
اعقاب احمد الاکبر بن موسیٰ ابی سبحۃ بن ابراہیم المرتضیٰ بن امام موسیٰ کاظمؑ 396
تحقیق الشیخ احمد الرفاعی 397
اعقاب ابراہیم العسکر ی بن موسیٰ ابی سبحۃ بن ابراہیم المرتضیٰ 397
اعقاب ابوعبداللہ اسحاق بن ابراہیم عسکری بن موسیٰ ابی سبحۃ 398
اعقاب محمد الاعرج بن موسیٰ ابی سبحۃ بن ابراہیم المرتضیٰ بن امام موسیٰ کاظمؑ 399
اعقاب ابومحمد حسن بن ابوعبداللہ احمد بن موسیٰ الابرش بن محمد الاعرج 399
اعقاب ابواحمد حسین الموسوی بن موسیٰ الابرش بن محمد الاعرج 400
اول اخبار الشریف مرتضیٰ علم الہدی بن ابواحمد حسین الموسوی 401
دوئم اخبار ابوالحسن محمد المعروف الشریف رضی بن ابواحمد حسین الموسوی 402

باب دہم فصل سیز دہم

اعقاب اسحاق الامیر بن امام موسیٰ الکاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 403
اعقاب محمد بن اسحاق الامیر بن امام موسیٰ کاظمؑ 405
اعقاب سلطان ابوالقاسم حسین الموسوی المشہدی بن علی الامیر (سادات کاظمیہ الموسویہ) 405
اعقاب سلطان سید احمد محمد سابق بن الشریف ابوالقاسم حسین الموسوی المشہدی 406
اعقاب سید شاہ محمد ثانی الغازی بن رضا الدین بن سید صدر الدین 406
اعقاب سید شاہ علی شیر بن سید عبدالکریم بن سید وجیہ الدین 407
اعقاب سید شاہ نصیر الدین بن سید شاہ علی شیر بن سید عبدالکریم 409
اعقاب سید محمد شاہ بن سید شاہ زین العابدین موسوی بن سید شاہ نصیر الدین 410
اعقاب سید اسم علی شاہ بن سید حسن علی شاہ بن سید محمد شاہ بن سید شاہ زین العابدین موسوی 410
اعقاب سید محمود شاہ بن سید شاہ زین العابدین موسوی المشہدی 412
اعقاب سید احمد شاہ بن سید شاہ زین العابدین موسوی بن سید نصیر الدین 413
اعقاب سید صادق مرتضیٰ عرف شادی شاہ بن سید مسکین شاہ بن سید یاسین شاہ بن سید احمد شاہ 414
اعقاب سید خضر شاہ بن سید صادق مرتضیٰ عرف شادی شاہ بن سید مسکین شاہ 414
اعقاب سید محمد حسین شاہ بن احمد شاہ بن سید شاہ زین العابدین الموسوی المشہدی 415
اعقاب سید شاہ عبدالخالق بن سید عبدالکریم بن سید وجیہ الدین بن سید محمد ولی الدین 415
اعقاب سید محمود شاہ بن سید رکن الدین حسین بن سید بدر الدین حسین 416
اعقاب سید عبدالرحمان بن سید محمود شاہ بن سید رکن الدین حسین بن سید بدر الدین حسین 416
اعقاب سید غیاث الدین بن سید سلطان ابوالقاسم حسین المشہدی بن سید علی الامیر 417
اعقاب سید عیسیٰ بن سلطان ابوالقاسم حسین المشہدی الموسوی بن سید علی الامیر 418
اعقاب سید حسن خراسانی بن سلطان ابوالقاسم حسین المشہدی الموسوی بن علی الامیر 419

باب یازدہم

امام علی الرضاؑ بن امام موسیٰ الکاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 420
اخبار ابوالسرایا سری بن منصور الشیبانی 420
اعقاب امام علی الرضاؑ بن امام موسیٰ کاظمؑ بن امام جعفر الصادقؑ 422
اعقاب امام محمد التقی الجواد بن امام علی الرضاؑ بن امام موسیٰ کاظمؑ 423
اعقاب موسیٰ مبرقع بن امام محمد التقی الجوادؑ بن امام علی الرضاؑ 423
اعقاب موسیٰ بن ابوعبداللہ احمد نقیب قم بن ابوعلی محمد الاعرج 425

اعقاب ابوالقاسم علی بن ابوعبداللہ احمد النقیب بن ابوعلی محمد الاعرج 426
السادات الاخوی التقوی الرضوی 427
ذکر سیدہ حکیمہ بنت امام محمد تقی الجوادؑ بن امام علی الرضاؑ 427
باب دوازدہم
اعقاب امام علی النقی الھادی بن امام محمد تقی الجواد بن امام علی الرضاؑ 428
نسب الشریف السید علی ترمذی المعروف پیر خراسان رحمت اللہ علیہ 430
اعقاب جعفر الزکی بن امام علی النقی الھادیؑ بن امام محمد تقی الجوادؑ 431
اعقاب اسماعیل حریفا بن جعفر الزکی بن امام علی النقی الھادیؑ 433
السادات عالیہ بھکریہ رضویہ النقویہ من اعقاب ناصر بن اسماعیل حریفا 434
اعقاب سید محمد مکی بن سید شجاع الدین خراسانی بن ابوابراہیم قاسم 435
اعقاب سید بدرالدین بن سید محمد مکی بن سید شجاع الدین خراسانی 435
نسب شریف سید حسنین رضا حسینی النقوی البھاکری 436
نسب شریف سید وارث شاہ مصنف ''کتاب ہیر وارث شاہ'' 436
نسب شریف سادات عالیہ نقوی بھاکری کامل پور سیدان اٹک 436
نسب شریف سید شاہ فتح حیدر صفدر سید سلطان شاہ اللہ دتہ بھاکری 436
اعقاب سید صدرالدین خطیب بن سید محمد مکی بن سید شجاع الدین خراسانی 437
اعقاب ابوالقاسم طاہر بن جعفر الذکی بن امام علی النقی الھادیؑ 438
اعقاب ہارون بن جعفر الذکی بن امام علی النقی الھادیؑ 439
اعقاب یحییٰ الصوفی بن جعفر الذکی بن امام علی النقی الھادیؑ 439
اعقاب ادریس بن جعفر الذکی بن امام علی النقی الھادیؑ 440
اعقاب علی الاشقر بن جعفر الزکی بن امام علی النقی الھادیؑ 441
اعقاب احمد بن عبداللہ بن علی الاشقر بن جعفر الذکی 442
نسب شریف سادات سرسوی نقوی ہندوستان 443
سادات النقویہ البخاریہ اعقاب محمود بن احمد بن عبداللہ بن علی الاشقر 443
اعقاب سید علی سرمست بن جلال الدین سرخ بخاری 444
اعقاب سید شاہ محمد غوث بن جلال الدین سرخ بخاری 444
اعقاب سید ابوسعید بن سید شاہ محمد غوث بن سید جلال الدین حیدر سرخ بخاری 444
اعقاب سید عبدالرحمان المعروف سید محمد میاں بن سید ابوسعید بن سید شاہ محمد غوث 445

اعقاب سید عبدالوہاب ثانی بلوٹی بن سید قطب الدین بن سید شاہ جنید بن 446
اعقاب سید احمد کبیر بن سید جلال الدین حیدر سرخ بخاری 447
اعقاب سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں بن سید احمد کبیر بن سید جلال الدین حیدر بخاری 447
اعقاب سید ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں بن سید احمد کبیر 448
اعقاب سید برہان الدین گجراتی بن سید ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین 448
اعقاب سید شرف الدین بن ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں 449
اعقاب سید فضل اللہ لاڈلہ بن ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں 449
اعقاب سید علم الدین بن سید ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں 450
اعقاب سید شمس الدین حامد کبیر بن سید ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین 451
اعقاب سید محمد کیمیا نظر بن سید رکن الدین ابوالفتح بن سید شمس الدین حامد کبیر 451
اعقاب سید شہاب الدین بن ناصر الدین محمود بن سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں 452
اولاد سید ناصر الدین محمود از کتاب بحر المطالب مولف سید کرم حسین اچوی 453
اعقاب امام حسن العسکری بن امام علی النقی الھادیؑ 453
ذکر امام محمد مہدی آخر الزمان بن امام حسن عسکری بن امام علی النقی الھادیؑ 454

باب سیزدہم

اعقاب محمد حنفیہ بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 455
اعقاب جعفر الاصغر بن محمد حنفیہ بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 456
اعقاب علی بن محمد حنفیہ بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 457

باب چہاردہم

اعقاب ابوالفضل عباس بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 458
اعقاب عبیداللہ بن ابوالفضل عباس بن امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ 459
اعقاب حسن بن عبیداللہ بن ابوالفضل عباسؑ بن امیر المومنین علیؑ 460
اعقاب محمد اللحیانی بن عبداللہ بن حسن بن عبیداللہ الامیر القاضی 462
علوی اعوان 463

باب پانزدہم

اعقاب عمر الاطرف بن امیر المومنین ابن ابی طالبؑ 464
اعقاب محمد بن عمر الاطرف بن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ 464
اعقاب عبیداللہ بن محمد بن عمر الاطرف 465

اعقاب عبداللہ بن محمد بن عمر الاطرف	466
اعقاب ابو محمد یحییٰ الصوفی بن عبداللہ بن محمد بن عمر الاطرف	467
اعقاب حسن النیلی بن یحییٰ الصوفی بن عبداللہ بن محمد بن عمر الاطرف	468
اعقاب عیسیٰ المبارک بن عبداللہ بن محمد بن عمر الاطرف	468
اعقاب احمد المحدث بن عبداللہ بن محمد بن الاطرف	469
اعقاب ابو عمر محمد الاکبر بن عبداللہ بن محمد بن عمر الاطرف	469
اعقاب جعفر الملک ملتانی بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عمر الاطرف	470
جواب رسالۃ السادۃ فی سیادۃ السادۃ	478
گذارش بہ قارئین	480
المصادر الکتاب	481